سورة الرعد

آيات ٣٦ - ٤٣

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ
اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ۧ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ
قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ
﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ
اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ
جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ۧ

سورۃ الرعد - آیات ۳۵ تا ۴۳

- ✓ نبی اکرم ﷺ کی دعوت کے مقابلے میں مشرکین کی سخت مخالفت اور سازشوں کے ماحول میں آپ ﷺ کو اس پیغام کی دعوت دیئے جانے کی ہدایت
- ✓ آپ ﷺ کو تسلی ۔ پہلے رسولوں کی قوموں نے بھی ان کی دعوت کا انکار کیا، آپ اللہ کی توحید اور اس پر توکل اور اسی کی طرف لوٹنے کا اعلان کیجئے
- ✓ منصبِ رسالت کی وضاحت۔ تمام رسول انسان تھے، بیوی بچوں والے، انسانی ضروریات سے ماوراء نہیں تھے
- ✓ رسول کی ذمہ داری پیغام پہنچانا ہے، حساب لینا اللہ کے ذمے ہے
- ✓ معجزات دکھانا رسولوں کے اختیار میں نہیں ۔ اللہ کے اختیار میں ہے
- ✓ آپ ﷺ کو تسلی ۔ ماضی میں بھی منکرین حق نے سازشیں کیں، اللہ کے اختیار میں ساری کی ساری تدبیریں
- ✓ نبی اکرم ﷺ اللہ کی طرف سے رسول ہیں ۔ آپ کی رسالت پر اللہ کی گواہی کافی ہے، اور کتاب کا علم رکھنے والے بھی اس بات پر گواہ ہیں کہ ہمیشہ انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا گیا

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ - اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب

اٰتٰی يُؤْتِیْ ، اِيْتَآءٌ : دینا

يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ - خوش ہوتے ہیں وہ اس سے جو نازل کیا گیا ہے آپ پر

فَرِحَ يَفْرَحُ ، فَرْحٌ خوش ہونا

وَ مِنَ الْاَحْزَابِ - اور (ان) گروہوں میں سے وہ بھی ہیں

اَحْزَاب ، حِزْب کی جمع،(گروہ، لشکر)

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ - جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض کا

اَنْكَرَ يُنْكِرُ ، اِنْكَارٌ انکار کرنا (۱۷)

اردو میں: انکار، منکر، نکیر

قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ - آپ کہہ دیجئے کہ در حقیقت مجھے حکم دیا گیا

اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ - کہ میں بندگی کروں اللہ کی

وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ - اور نہ شریک ٹھہراؤں (کسی کو) اس کے ساتھ

اِلَيْهِ اَدْعُوْا - اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں

وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ - اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا

مَاٰب : لوٹنے کی جگہ (ٹھکانہ)

مَاٰبِ، اصل میں مَاٰبِیْ ہے
، یْ، وقف کی وجہ سے گر گئی ہے

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَـئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝ (٤

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ - اور اس طرح ہم نے اتارا اس کو (یعنی قرآن کو)

حُكۡمًا عَرَبِيًّا - یہ فرمان عربی (یہ حکم عربی زبان میں ہوتے ہوئے)

وَلَـئِنِ اتَّبَعۡتَ - اور اگر کہیں پیروی کی آپ نے

اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، اِتِّبَاعٌ : پیروی کرنا (IV)

اَهۡوَآءَهُمۡ - ان کی خواہشات کی

اَهۡوَآءَ ، هَوٰى کی جمع (خواہشات)

هَوٰى اوپر سے نیچے گرنا

بَعۡدَ مَا جَآءَكَ - اس کے بعد بھی کہ آ چکا ہے آپ کے پاس

جَآءَ يَجِيۡءُ ، مَجِيۡءٌ آنا

مِنَ الۡعِلۡمِ - (حقیقی) علم

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ - تو نہ ہوگا آپ کے لیے اللہ سے

مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ - کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا

وَقٰى يَقِيۡ ، وِقَايَةٌ

وَاقٍ ، وِقَايَةٌ سے فاعل (بچانے والا)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا
وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

اے نبیؐ، جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اِس کتاب سے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے، خوش ہیں اور مختلف گروہوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں کو نہیں مانتے تم صاف کہہ دو کہ "مجھے تو صرف اللہ کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے اور اس سے منع کیا گیا ہے کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک ٹھیراؤں لہٰذا میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے" اِسی ہدایت کے ساتھ ہم نے یہ فرمان عربی تم پر نازل کیا ہے اب اگر تم نے اِس علم کے باوجود جو تمہارے پاس آچکا ہے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا حامی و مددگار ہے اور نہ کوئی اس کی پکڑ سے تم کو بچا سکتا ہے

Those upon whom We bestowed the Scriptures earlier rejoice at the Book revealed to you, while there are also some among different groups that reject part of it. Tell them: "I have only been commanded to serve Allah and not to associate anyone with Him. To Him do I call, and to Him is my return. And it is with the same directive that We revealed to you this Arabic Writ. Were you indeed to follow the vain desires of people after the true knowledge has come to you, none will be your supporter against Allah, and none will have the power to shield you from His punishment.

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

ایک اعتراض کا جواب

- اس آیت کریمہ میں ایک ایسے اعتراض کا جواب دیا گیا ہے جو عموماً مشرکین کی طرف سے دہرایا جاتا تھا، وہ کہتے تھے کہ اگر صاحب واقعی وہی تعلیم لے کر آئے ہیں جو پچھلے انبیاء (علیہم السلام) لائے تھے جیسا کہ ان کا دعوی ہے، تو آخر کیا بات ہے کہ یہود و نصاری، جو پچھلے انبیاء (علیہم السلام) کے پیرو ہیں، آگے بڑھ کر ان کا استقبال نہیں کرتے
- یہاں اس اعتراض کا جواب دیا گیا کہ تورات وانجیل کے سچے حاملین اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو ہم نے آپ پر نازل کی
  - ← جیسے نجاشیؓ جو پہلے عیسائی تھے اور ملک حبشہ کے بادشاہ تھے جب حضرت جعفر (رض) نے ان کے سامنے سورۃ مریم کی چند آیات پڑھیں تو وہ بے حد متاثر ہوئے اور آبدیدہ ہوگئے اور حضرت جعفر (رض) کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے اور فرمایا: "خدا کی قسم یہ کلام اور انجیل دونوں ایک ہی چراغ کے پرتو ہیں"
  - ← ہجرت کے کئی سال بعد ایک وفد جو ستر عیسائیوں پر مشتمل تھا، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے ان کو قرآن سنایا وہ کلام الٰہی سن کر آبدیدہ ہوگئے۔ آنکھوں سے آنسو اور زبان پر ربنا آمنا کے کلمات جاری تھے
- اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو اس پیغام اور دعوت سے خوش نہیں ہوتے، آپ ﷺ کو فرمایا گیا کہ خواہ کوئی خوش ہو یا ناراض، آپ صاف کہہ دیں کہ مجھے تو خدا کی طرف سے یہ تعلیم دی گئی ہے اور میں بہر حال اسی کی پیروی کروں گا۔ میں اللہ واحد ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں مانتا، میری دعوت بھی اسی کی طرف اور میرا مرجع بھی اسی کی طرف

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا‌ ؕ وَلَٮِٕنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

قرآن کی حیثیت

- قرآن کو عربی دستور (عربی قول فیصل) بنا کر اتارے جانے کا ایک معنی یہ ہے کہ قرآن کریم محض کتابوں میں ایک کتاب کا اضافہ نہیں بلکہ اس کی حیثیت فرمان الٰہی کی ہے جسے عربی زبان میں اس لیے اتارا گیا ہے تاکہ تم اس کے اولین مخاطب کی حیثیت سے اسے سمجھ سکو اور پھر اس کے مبلغ و مناد بن کر اٹھو، یہ تم لوگوں پر احسان بھی ہے اور اتمام حجت بھی۔ یہ کوئی درخواست اور التجا نہیں ہے بلکہ واجب الاطاعت فرمان ہے، اگر اس کی تعمیل نہ کی گئی تو مہلت کی ایک مدت گزر جانے کے بعد ان سب لوگوں کو، جو اس کی اطاعت سے انکار کریں گے، اسی انجام سے دوچار ہونا پڑے گا جس سے رسولوں کے مکذبین و مخالفین کو دوچار ہونا پڑا۔
- اس کا ایک معنی یہ بھی کہ عربی زبان میں اللہ کا دیا ہوا یہ دستور ایک مکمل دستورِ حیات ہے جو تمام شعبہ ہائے زندگی میں انسان کی راہ نمائی کرتا ہے - اب اس دستور کے آجانے کے بعد اسے چھوڑ کر اگر تم نے کوئی دوسرا دستور اپنایا تو تمہیں اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہ ہوگا
- یہاں خطاب تو آپ ﷺ کو ہے لیکن عتاب قریش مکہ پر ہے۔ ان کے رویئے اور انکار کی شناعت کو نمایاں کرنے کے لیے یہ انداز بیان اختیار کیا گیا ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا - اور بیشک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسول

اَرْسَلَ يُرْسِلُ ، اِرْسَالٌ : بھیجنا (١٧)

مِّنْ قَبْلِكَ - آپ سے پہلے

وَ جَعَلْنَا لَهُمْ - اور بنائیں ہم نے ان کے لیے

اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً - بیویاں اور اولاد

اَزْوَاج ، زَوْج کی جمع (بیوی، شوہر، جوڑا، spouse)

وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ - اور نہیں تھا کسی رسول کے لیے (ممکن)

كَانَ يَكُوْنُ ، كَوْنًا : ہونا

اردو میں: مکان، مکین، تمکنت، تمکن، تمکین

مشتقات: كَانُوا، كُنْتُمْ، كَانَا، تَكُونُوا، أَكُونَ، كَانَ، كَانَتْ، كُونُوا، كُنْتَ، يَكُونُ، يَكُن

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ - کہ وہ لائے کوئی نشانی (از خود)

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ - مگر اللہ کی اجازت سے

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ - ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۚۖ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ - اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے

(م ح و) مَحَا يَمْحُوْا ، مَحْوٌ : مٹانا

اردو میں: محو (زائل)

وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ

وَيُثۡبِتُ - اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

أَثْبَتَ يُثْبِتُ ، اِثْبَاتٌ : باقی رکھنا، قائم رکھنا (IV)

اردو میں: ثابت، ثبوت
مثبت، اثبات، ثبات

وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ - اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب

أُمٌّ : اصل، جڑ، ماں

أُمُّ الكِتَاب : اصل کتاب (لوح محفوظ)

وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ - اور اگر ہم دکھادیں آپ کو

أَرَى يُرِىْ ، اِرَاءَةٌ : دکھانا (IV)

بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ - کچھ حصہ اس (برے انجام) کا جس سے ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے

وَعَدَ يَعِدُ ، وَعْدٌ : وعدہ کرنا

اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ - یا اٹھالیں ہم آپ کو

تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى ، تَوَفِّيٌ : اٹھالینا، وفات دینا (V)

اردو میں: وفات، فوت، ایفاء، متوفی

فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ - پس کچھ نہیں آپ پر سوائے اس کے کہ پہنچانا

وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ - اور ہم پر ہے حساب لینا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾

تم سے پہلے بھی ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور اُن کو ہم نے بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا اور کسی رسول کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی خود لا دکھاتا، ہر دور کے لیے ایک کتاب ہے ، اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے، ام الکتاب اُسی کے پاس ہے ، اور اے نبیؐ، جس برے انجام کی دھمکی ہم اِن لوگوں کو دے رہے ہیں اُس کا کوئی حصہ خواہ ہم تمہارے جیتے جی دکھا دیں یا اس کے ظہور میں آنے سے پہلے ہم تمہیں اٹھالیں، بہر حال تمہارا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے

We indeed sent many Messengers before you and We gave them wives and children; and no Messenger had the power to produce a miraculous sign except by the command of Allah. Every age has its own (revealed) Book. Allah effaces whatever He wills and retains whatever He wills. With Him is the Mother of the Book. (O Prophet), whether We make you see a part of the punishment that We have threatened them with come to pass during your life-time, or We take you away before that happens, your duty is no more than to convey the Message, and it is for Us to make a reckoning.

محمد اقبال

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

دو مزید اعتراضات کا جواب

- ایک اعتراض یہ تھا کہ یہ اللہ کے رسول ہونے کا دعوی کرتے ہیں، اگر اللہ کو کوئی رسول بھیجنا ہوتا تو کیا وہ ہمارے ہی جیسے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجتا، اس کے پاس فرشتوں کی اتنی بڑی فوج ہے آخر ان میں سے کسی کو اس منصب کے لیے اس نے کیوں نہ منتخب کیا؟ اس کے تو بیوی اور بچے ہیں بھلا پیغمبروں کو بھی خواہشات نفسانی سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے؟
- اس اعتراض کا جواب دیا گیا ہے کہ آپ سے پہلے بہت سے رسول آچکے ہیں۔ وہ سب بشر ہی تھے ان میں کوئی بھی مافوق البشر نہیں تھا۔ سب بیوی بچے رکھتے تھے اور اسی طرح کھاتے پیتے تھے جس طرح آپ کھاتے پیتے ہیں۔
- دوسرا اعتراض یہ تھا کہ ہم نے اہل کتاب سے سنا ہے کہ پہلے جو رسول آئے تھے وہ کوئی نہ کوئی معجزہ یا نشانی لے کر آئے، جیسے موسیٰ علیہ السلام کو عصا اور ید بیضا، عیسیٰ علیہ السلام کو کئ معجزات اور اسی طرح دیگر رسولوں کو بھی معجزات دیئے گئے تو آپ کون سی نشانی لے کر آئے ہیں؟
- اس کا جواب دیا گیا کہ کہ جس نبی نے جو چیز بھی دکھائی ہے اپنے اختیار اور اپنی طاقت سے نہیں دکھائی ہے، کوئی نشانی اور معجزہ دکھانا رسول کے اختیار میں نہیں ہوتا۔ اللہ نے جس وقت جس کے ذریعے سے جو کچھ ظاہر کرنا مناسب سمجھا وہ ظہور میں آیا یہ اس کی حکمت اور منشاء کے تحت ہوتا ہے۔
- ہر چیز کا خواہ وہ معجزہ دکھانا ہو یا عذاب الٰہی کا آنا، زندگی ہو یا موت اس کا ایک وقت مقرر ہے اور اس کا نوشتہ بھی معین ہے جس میں تقدیم وتاخیر نہیں ہو سکتی

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

ایک اور اعتراض کا جواب

- مشرکین ایک اعتراض یہ کرتے تھے کہ پہلے آئی ہوئی کتابیں جب موجود تھیں تو اس نئی کتاب کی کیا ضرورت تھی؟ تم کہتے ہو کہ ان میں تحریف ہو گئی ہے، اب وہ منسوخ ہیں اور اس نئی کتاب کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ مگر خدا کی کتاب میں تحریف کیسے ہو سکتی ہے؟ خدا نے اس کی حفاظت کیوں نہ کی؟ اور کوئی خدائی کتاب منسوخ کیسے ہو سکتی ہے؟ اور پھر بعض چیزوں میں تمہارا طریقہ توراۃ کے احکام کے خلاف ہے؟
- اس کا جواب یہاں دیا گیا ہے کہ یہ مطلقاً اللہ کا اختیار ہے وہ جس طرح انسانوں کی قسمتیں بنانے میں آزاد ہے اور انھیں صلاحتیں دینے میں بھی کسی قید کا پابند نہیں۔ اسی طرح وہ انسانوں کو شریعت دیتے ہوئے سراسر اپنی مشیت کے مطابق کام کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ انسانی ارتقاء کے ساتھ ساتھ احکام کو کس طرح سفر کرنا چاہیے۔ چنانچہ اسی کے مطابق وہ اپنی کتابوں میں کبھی نسخ سے کام لیتا ہے اور کبھی ترمیم و تحریف سے حفاظت کا انتظام اٹھا دیتا ہے تاکہ انسانی ارتقا کی طرح کردار سازی اور تربیت کا عمل بھی اپنی طبعی رفتار سے آگے بڑھے لیکن علم کا اصل سرمایہ جسے ام الکتاب کہا گیا ہے یہ اسی کے ہاتھ میں رہتا ہے ہر کمی بیشی (محو واثبات) اور ہر اخراج واندراج صرف اسی حکمت و مشیت کے تحت ہوتا ہے کسی دوسرے کا اس میں کوئی دخل نہیں
- آپ ﷺ کو تسلی کہ آپ اس فکر میں نہ پڑیں کہ جن لوگوں نے اس دعوت حق کو جھٹلا دیا ہے ان کا انجام کیا ہوتا ہے اور کب وہ ظہور میں آتا ہے؟ یہ کام ہمارے یعنی اللہ کے ذمے ہے اس کو ہم پر چھوڑ دیں، آپ کے ذمے پہنچانا ہے آپ یہ کام پوری طرح کیجئے — یہ خطاب بھی آپ ﷺ کو لیکن دراصل اس کا رخ بھی مخالفین کی طرف جو یہ کہتے تھے کہ ہماری جس شامت کی دھمکیاں تم ہمیں دیا کرتے ہو آخر وہ آ کیوں نہیں جاتی؟

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِی الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ یَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَ قَدۡ مَكَرَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِیۡعًا ؕ

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا - کیا یہ نہیں دیکھتے کہ بیشک ہم

رَاٰی یَرٰی ، رُؤْیَةٌ : دیکھنا

نَاۡتِی الۡاَرۡضَ - ہم چلے آرہے ہیں اس سرزمین پر

اَتٰی یَاْتِیْ ، اِتْیَانٌ : آنا، چلے آنا

الْاَرْضَ سے مراد سرزمین مکہ

نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا - اور ہم تنگ کررہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے

نَقَصَ یَنْقُصُ ، نَقْصٌ
کم کرنا، گھٹانا

وَ اللّٰهُ یَحۡكُمُ - اور اللہ حکومت کررہا ہے

حَکَمَ یَحْکُمُ ، حُکْمٌ : فیصلہ کرنا، حکم کرنا، حکومت کرنا، دانشمند ہونا

لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ - (تو) کوئی بھی پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے اس کے فیصلوں کو

مُعَقِّبَ : پیچھے ڈالنے والا

عَقَّبَ یُعَقِّبُ ، تَعْقِیْبًا : نظر ثانی کرنا، پیچھے ڈالنا (II)

وَ هُوَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ - اور وہ جلد حساب لینے والا ہے

وَ قَدۡ مَكَرَ الَّذِیۡنَ - اور یقیناً اور چالبازی کرچکے ہیں وہ لوگ جو

مَکَر چالبازی، دھوکا، عیاری، فریب (
اگر اس کی نسبت انسانوں کی طرف ہو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ - ان سے پہلے تھے

اگر اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو
تو معنی ہوں گے تدبیر یا چال کے

فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِیۡعًا - تو اللہ ہی کے لیے ہے (فیصلہ کن) تدبیریں پوری کی پوری

يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ - وہ جانتا ہے جو کماتا ہے ہر نفس

وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ - اور عنقریب جان لیں گے یہ منکرین حق

سَ : حرفِ استقبال

لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ - کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا - اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں

لَسۡتَ مُرۡسَلًا - کہ نہیں ہو تم بھیجے ہُوئے (اللہ کے)

قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا - آپ کہیے کافی ہے اللہ بطورِ گواہ

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ - میرے اور تمہارے درمیان

وَمَنۡ عِنۡدَهٗ - اور اس کی (بھی گواہی) جس کے پاس

عِلۡمُ الۡكِتٰبِ - کتاب کا علم ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۗ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۗ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ
الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم اِس سرزمین پر چلے آ رہے ہیں اور اس کا دائرہ ہر طرف سے تنگ کرتے چلے آتے ہیں؟ اللہ حکومت کر رہا ہے، کوئی اس کے فیصلوں پر نظر ثانی کرنے والا نہیں ہے، اور اُسے حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ اِن سے پہلے جو لوگ ہو گزرے ہیں وہ بھی بڑی بڑی چالیں چل چکے ہیں، مگر اصل فیصلہ کن چال تو پوری کی پوری اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جانتا ہے کہ کون کیا کچھ کمائی کر رہا ہے، اور عنقریب یہ منکرین حق دیکھ لیں گے کہ انجام کس کا بخیر ہوتا ہے۔ یہ منکرین کہتے ہیں کہ تم خدا کے بھیجے ہوئے نہیں ہو کہو "میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور پھر ہر اُس شخص کی گواہی جو کتاب آسمانی کا علم رکھتا ہے

Do they not see that We are advancing in the land, diminishing it by its borders on all sides? Allah judges, and no one has the power to reverse His judgement. He is swift in reckoning. Those who lived before them also devised many a plot, but the master plot rests with Allah. He knows what everyone does. The deniers of the truth will soon come to know whose end is good. The unbelievers claim that you have not been sent by Allah. Tell them: "Allah is sufficient as a witness between me and you; and so also do those who know the Scriptures.

محمد اقبال

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا‌ ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ‌ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾

مسلمانوں کو تسلی اور مشرکین کو وارننگ (اور ایک پیشین گوئی)

- سورت کے نزول کے وقت (مکہ میں نبی اکرم ﷺ کے آخری دور میں) جب مشرکین مکہ نے مکہ کے اندر رسول اللہ اور مسلمانوں کے خلاف دشمنی کی بھٹی پورے زور شور سے دہکا رکھی تھی اور وہ لوگ اس میں اپنے سارے وسائل اس امید پر جھونکے جارہے تھے کہ ایک دن محمدؐ اور آپ کی تحریک کو نیچا دکھا کر رہیں گے۔ اس آیت کریمہ میں اس دور کی طرف اشارہ
- ان مخالفین کو نظر نہیں آتا کہ اسلام کا دائرۂ اثر سرزمین عرب کے گوشے گوشے میں پھیلتا جارہا ہے اور کس طرح ان کا دائرہ اقتدار اور دائرہ رسوخ روز بروز سمٹتا جارہا ہے؟ اور وہ دن دور نہیں جب ان کا مرکز اعصاب اور مرکز قوت یعنی مکہ معظّمہ اسلامی قوت کے سامنے جھک جائے گا (ایک پیشین گوئی * جو دس سال کے اندر پوری ہو کر رہی) [قرآنی پیشین گوئیوں پر ضمیمہ آگے]
- نبی اکرم ﷺ اور آپ کے وہ ساتھی جو اس دعوت کو سرزمین مکہ اور اطراف میں پھیلا رہے تھے ان کی تسلی و تشفی کا اسلوب ملاحظہ کریں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا " اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ.... ہم اس سرزمین پر چلے آرہے ہیں " ایک لطیف اندازِ بیان

دعوت حق چونکہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور اللہ اس کے پیش کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے، اس لیے کسی سرزمین میں اس دعوت کے پھیلنے کو اللہ تعالیٰ نے یوں تعبیر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خود اس سرزمین میں بڑھے چلے آرہے ہیں۔

- ۔

وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا
بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

مشرکین کی چالیں کوئی معنی نہیں رکھتیں

- دعوت کی پوری تاریخ شاہد ہے کہ اپنے اپنے دور میں منکرینِ حق نے انبیاء ورسل کی دعوت حق کو روکنے کے لیے سازشوں کے خوب جال پھیلائے تھے اور بڑی بڑی منصوبہ بندیاں کی تھیں۔ جب کبھی کوئی اللہ تعالیٰ کا رسول (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کے دین کو لے کر اٹھا ہے وقت کی مخالف قوتوں نے کبھی بھی اس دعوت کو ٹھنڈے پیٹوں برداشت نہیں کیا۔ کفر سے جو کچھ بن پڑا ہے انھوں نے اسے بروئے کار لانے میں کبھی کوتاہی نہیں کی، آج کے مشرکین (مکہ) حق کی آواز کو دبانے کے لیے جھوٹ اور فریب اور ظلم کے ہتھیار استعمال کر رہے ہیں تو یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز　　چراغِ مُصطفویؐ سے شرارِ بُولہبی

- حق و باطل کی کشمکش جلد ہی یہ بات واضح کردیتی ہے کہ حق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہوتی ہے کفر بظاہر بہت شور مچاتا ہے لیکن اس کی حیثیت سطح آب پر ابھرنے والے جھاگ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ جھاگ رفتہ رفتہ اڑ جاتا ہے اور خالص دھات اور نفع دینے والی چیز باقی رہ جاتی ہے

- حق کی بالادستی کے لیے اللہ تعالیٰ حق پر ایمان لانے والوں کا بھی امتحان لیتا ہے وہ اصحاب ایمان اور اصحاب کفر دونوں کے جذبوں اور دونوں کے محرکات سے واقف ہوتا ہے لیکن جب اہل ایمان اپنے اخلاص، صبر اور تقویٰ سے اپنی اہلیت ثابت کردیتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ان کے لیے غلبے کے امکانات کو پیدا فرما دیتا ہے۔ وہ دنیا میں بھی غالب آتے ہیں اور آخرت میں بھی انھی کے لیے سرخروئی ہوتی ہے

سورۃ الرعد - آیات ۳۵ تا ۴۳

- نبی اکرم ﷺ کی دعوت کے مقابلے میں مشرکین کی سخت مخالفت اور سازشوں کے ماحول میں آپ ﷺ کو اس پیغام کی دعوت دیئے جانے کی ہدایت
- آپ ﷺ کو تسلی ۔ پہلے رسولوں کی قوموں نے بھی ان کی دعوت کا انکار کیا، آپ اللہ کی توحید اور اس پر توکل اور اسی کی طرف لوٹنے کا اعلان کیجئے
- منصبِ رسالت کی وضاحت - تمام رسول انسان تھے، بیوی بچوں والے، انسانی ضروریات سے ماوراء نہیں تھے
- رسول کی ذمہ داری پیغام پہنچانا ہے، حساب لینا اللہ کے ذمے ہے
- معجزات دکھانا رسولوں کے اختیار میں نہیں - اللہ کے اختیار میں ہے
- آپ ﷺ کو تسلی - ماضی میں بھی منکرین حق نے سازشیں کیں، اللہ کے اختیار میں ساری کی ساری تدبیریں
- نبی اکرم ﷺ اللہ کی طرف سے رسول ہیں -آپ کی رسالت پر اللہ کی گواہی کافی ہے، اور کتاب کا علم رکھنے والے بھی اس بات پر گواہ ہیں کہ ہمیشہ انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا گیا

اضافی مواد

Reference Material

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

1. رومیوں کی فتح کی پیش گوئی- الم ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ -
ا ل م ،رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہوگئے ہیں،اور اپنی اِس مغلوبیت کے بعد چند سال کے اندر وہ غالب ہو جائیں گے

2. فتح مکہ کی پیش گوئی - یہ پیش گوئی سورۃالصّٰفّٰت میں بھی کی گئ، "اپنے بھیجے ہوئے بندوں سے ہم پہلے ہی وعدہ کر چکے ہیں کہ یقیناً ان کی مدد کی جائے گی اور ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے گا۔ پس اے نبیؐ ذرا کچھ مدت تک انھیں ان کے حال پر چھوڑ دو اور دیکھتے رہو، عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ جب وہ ان کے صحن میں اترے گا تو وہ دن ان لوگوں کے لیے بہت برا ہوگا۔ جنھیں متنبہ کیا جاچکا ہے"

سورۃ الفتح میں یہ پیش گوئی دو مرتبہ آئی ہے، إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا – اے نبیؐ،ہم نے تم کو کھلی فتح عطا کردی (48:1)، لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ -فی الواقع اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا جو ٹھیک حق کے مطابق تھا انشاءاللہ تم ضرور مسجد حرام میں پورے امن کے ساتھ داخل ہوگے (48:27)

3. فتح مکہ کے بعد فتوحات کی پیش گوئی : لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾- اللہ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں کا حال اُس کو معلوم تھا،اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی،ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی ,اور بہت سا مالِ غنیمت انہیں عطا کر دیا جسے وہ (عنقریب) حاصل کریں گے اللہ زبردست اور حکیم ہے-
(48:18/19)

4. کفارِ مکہ کی شکست کی پیش گوئی: جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ (38/11) یہ تو جتھوں میں سے ایک چھوٹا سا جتھا ہے جو اِسی جگہ شکست کھانے والا ہے -

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

5. **قران کریم کی حفاظت** –اس قرآن میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کی جاسکے گی، إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ – یقیناً اِس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اِس کی حفاظت کرنے والے ہیں

6. **قرآن جیسی کتاب نہ لاسکنا** –یہ پیش گوئی اور چیلنج بھی قرآن میں کئی مرتبہ آیا کہ اس قرآن جیسی کتاب تمام جن وانس مل کر بھی نہ لا سکیں گے ، قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا –اے نبی ﷺ آپ کہہ دیں کہ اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لاسکیں گے، چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں

7. **قرآن کو حفظ کرنے والوں لوگ پیدا ہوں گے** - بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ، بلکہ وہ (قرآن) کھلم کھلی آیات ہیں جو اہل علم کے سینوں میں (محفوظ) ہوں گی، اور ہماری آیات کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں

8. **اسلام کے غلبے کی پیش گوئی** : اسلام کو مٹانے والے اس کے دشمن اس کو مٹا نہ سکیں گے، اور یہ غالب ہو کر رہے گا، يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ، وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو (61:9)

9. **آنے والوں زمانوں میں ذرائع نقل حمل کے دوسرے ذرائع کا ظہور** (جو ان وقتوں میں نہ تھے) - وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ، اُس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہاری زندگی کی زینت بنیں اور اللہ (سواری اور زینت کے لیے) وہ چیزیں پیدا کرے گا جس کا تمہیں علم نہیں

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

10. قرآن کا مقابلہ کوئی نظریہ اور مذہب نہ کرسکے گا -قرآن اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے، اس میں کوئی نقص اور کمزوری نہیں، اس کے نظریات کو تمام زمانوں کے دوسرے نظریات رد نہ کرسکیں گے لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ، باطل نہ سامنے سے اس پر آسکتا ہے نہ پیچھے سے، یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے (41:42)

11. قرآن کو اللہ تعالیٰ جمع فرمائے گا، لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ (16) إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ– اے نبیؐ، اِس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں، بے شک اس کا جمع کرنا اسے آپ کو پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے(75:17/18)

12. فتح مکہ کے ساتھ اللہ کی مدد و نصرت اور لوگوں کے جوک در جوک اسلام میں داخل ہونے کی پیش گوئی–إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾، جب اللہ کی مدد آ جائے اور فتح نصیب ہو جائے، اور (اے نبیؐ) آپ دیکھیں گے کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں، تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کریں، اور اُس سے مغفرت کی دعا مانگیں، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے (سورۃالنصر)

13. اللہ تعالیٰ صحابہ کرامؓ کو غنی کر دے گا - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (9:28) اے ایمان لانے والو، مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ پھٹکنے پائیں اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اللہ علیم و حکیم ہے

14. صحابہ کرامؓ کو اچھا ٹھکانہ ملے گا -جب صحابہ کرامؓ کو ظلم کی چکی میں پیسا جا رہا تھا یہ خوشخبری انہیں تب سنائی گئی، "جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے"(16:41)

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

.15 نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کامیاب نہ ہوگی - يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (5:67) "اے پیغمبرؐ! جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دیں، اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا، اللہ آپ کو لوگوں کے شر سے بچا کر رکھے گا، یقین رکھو کہ وہ کافروں کو (تمہارے مقابلہ میں) کامیابی کی راہ ہر گز نہ دکھائے گا" آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کتنی سازشیں ہوئیں لیکن کامیاب نہ ہو سکیں، اس آیت کی نزول سے پہلے صحابہ کرامؓ نبی اکرم ﷺ کی حفاظت کے لیے پہرہ دیا کرتے تھے لیکن اس آیت کے نزول کے بعد آپ نے یہ پہرہ ختم کر دیا (ابن کثیرؒ)

.16 اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اقتدار اور امن دے گا ۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ (24:55) اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے، اُن کے لیے اُن کے اُس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے، اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کو امن سے بدل دے گا..

.17 نبی کریم ﷺ کے دشمنوں کا نشان نہ رہے گا ۔ مکہ میں مشرکین مکہ آپ کو طعنے دیا کرتے تھے کہ آپ کی کوئی اولادِ نرینہ نہیں ہے اس لیے آپ کا نام و نشان مٹ جائے گا آپ کے فوت ہو جانے سے - لیکن قرآن نے پیش گوئی کہ نام و نشان آپ کا نہیں بلکہ آپ کے ان دشمنوں کا مٹ جائے گا اور آپ کا نما تو دنیا میں نہ صرف رہے گا بلکہ بلند تر ہو گا، إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾، (اے نبیؐ) ہم نے آپ کو کوثر عطا کر دیا، پس آپ اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھیئے اور قربانی کریں، بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان رہے گا (پھر تاریخ اس پر گواہ ہے کسی نے کبھی اپنے آپ کو ابو جہل اور ابو لہب کی اولاد بتانے میں کوئی فخر نہیں کیا)

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

.18 نبی اکرم ﷺ کا ذکر بلند ہو گا ـ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (94:4) "ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر بلند کر دیا" اعلان اور پیش گوئی مکہ کے ایک چھوٹے سے قصبے میں کی گئی لیکن اس پیش گوئی کی صداقت کا اظہار دیکھیے کہ آج اربوں انسان دن رات درود پڑھتے ہیں ہر لحظہ دنیا کے کسی نہ کسی کونے سے اذان کی آواز آرہی ہوتی ہے جس میں آپ کا ذکرِ خیر ہو رہا ہوتا ہے

.19 ابولہب اور اس کی بیوی کا کفر پر مرنا ـ نبی اکرم ﷺ کے بدترین دشمن ابو لہب کے بارے میں قرآن نے پیش گوئی کی " تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿١﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿٥﴾ (سورۃ المسد) "ٹوٹ گئے ابو لہب کے ہاتھ اور نامراد ہو گیا وہ، اُس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا وہ اُس کے کسی کام نہ آیا، ضرور وہ شعلہ زن آگ میں ڈالا جائے گا، ور (اُس کے ساتھ) اُس کی بیوی بھی، لگائی بجھائی کرنے والی، اُس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہو گی" ابو لہب اور اس کی بیوی موت کفر پر ہوئی

.20 قیامت کا علم صرف اللہ کو- قرآنِ مجید نے اس بات کو متعدد مرتبہ بیان کیا ہے کہ قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے، اور نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے بھی یہی کہلوایا گیا ـ قیامت کا علم اللہ کے سوا کسی اور کو نہ ہو سکے گا، إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ، اس گھڑی (قیامت) کا علم اللہ ہی کے پاس ہے

.21 نبی اکرم ﷺ کا کوئی بیٹا بھی بلوغت کو نہ پہنچنا ـ آپ ﷺ کے چار بیٹے (قاسم، طیب، طاہر، ابراہیم) بچپن ہی میں فوت ہو گئے، مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ (33:40) "(لوگو) محمدؐ تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں..." اس آیت کریمہ میں پیش گوئی کی گئی کہ آپ کا کوئی بیٹا بلوغت کو نہ پہنچے گا اور پھر وہوا بھی اسی طرح

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

.22 مکہ میں جہاد کی پیش گوئی ۔ مکی دور میں اللہ نے فرمایا کہ تم رات کو جتنی تہجد پڑھ سکتے ہو پڑھو، پھر اس میں تخفیف فرمائی کہ تم میں سے کچھ مریض ہوں گے اور روزی کی تلاش میں اور کچھ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے (حالانکہ مکی دور میں ہاتھ باندھے رکھنے کا حکم تھا) فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ (73:20) "بس جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اُسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہونگے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ اور لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے پس جتنا قرآن بآسانی پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو

.23 جنگِ بدر میں کفار کی شکست اور بربادی کا وعدہ۔ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ(8:7) اور یاد کرو وہ موقع جب کہ اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دونوں گروہوں میں سے ایک تمہیں مِل جائے گا تم چاہتے تھے کہ کمزور گروہ تمہیں ملے مگر اللہ کا ارادہ یہ تھا کہ اپنے ارشادات سے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے

.24 کفار کو ان کی کثرت کوئی فائدہ نہ دے گی ۔ بدر کی جنگ میں کفار کا لشکر مسلمانوں سے تین گنا سے زیادہ تھا اور اسلحے اور ساز و سامان سے لیس ۔ لیکن انہوں نے شکست کھائی، اس پر انہیں باز رہنے کو کہا گیا و گرنہ ان کی جماعت (کثرت انہیں کوئی فائدہ نہ دے گی) إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِن تَنتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ (8:19) (اِن کافروں سے کہہ دو) "اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو لو، فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا اب باز آ جاؤ تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے، ورنہ پھر پلٹ کر اسی حماقت کا اعادہ کرو گے تو ہم بھی اسی سزا کا اعادہ کریں گے اور تمہاری جمعیت، خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آسکے گی اللہ مومنوں کے ساتھ ہے"

.25 آپ ﷺ کی موجودگی میں کفارِ مکہ پر عذاب (استیصال) نہیں آئے گا - ابو جہل اور دوسرے کفار نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ " اللَّهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ " (8:32)"خدایا اگر یہ (قرآن) واقعی حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسادے یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لے آ" تو اس پر اللہ نے فرمایا "وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ "(8:33)"اُس وقت تو اللہ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جبکہ آپ ان کے درمیان موجود ہیں اور نہ اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے

.26 مسلمان قلّتِ تعداد کے باوجود کفار پر غالب آئیں گے۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ(8:65) "اے نبیؐ، مومنوں کو جنگ پر اُبھارو اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرین حق میں سے ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے" پھر تاریخ نے دیکھا کہ بالکل ایسا ہی ہوا

.27 منافقین جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ جنگِ تبوک سے واپسی پر ہی نبی اکرم ﷺ کو بتادیا گیا کہ جب آپ مدنہ واپس پہنچیں گے تو منافقین آپ کے پاس آئیں گے جھوٹے عذر تراشتے ہوئے اور جھوٹی قسمیں کھاتے ہوئے، يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل لَّا تَعْتَذِرُواْ لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا ٱللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ (9:94) "آپ جب پلٹ کر ان کے پاس پہنچیں گے تو یہ طرح طرح کے عذرات پیش کریں گے، مگر آپ صاف کہہ دینا کہ "بہانے نہ کرو، ہم تمہاری کسی بات کا اعتبار نہ کریں گے اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتادیے ہیں..

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

28. **اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی اور جہاد چھوڑنے سے اللہ کا عذاب**- قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ
وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ
فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (9:24)]" اے نبیؐ، کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ
اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور
تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس
کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے۔ اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی
نہیں کیا کرتا " تاریخ نے اس عظیم حقیقت کو بارہا ثابت کیا ہے

29. **منافقین یہود کو دھوکہ دیں گے**۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ
مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٢﴾ (سورة الحشر) " تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو
جنہوں نے منافقت کی روش اختیار کی ہے؟ یہ اپنے اہل کتاب (یہود) بھائیوں سے کہتے ہیں "اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم تمہارے ساتھ
نکلیں گے، اور تمہارے معاملہ میں ہم کسی کی بات ہر گز نہ مانیں گے، اور اگر تم سے جنگ کی گئ تو ہم تمہاری مدد کریں گے " مگر اللہ
گواہ ہے کہ یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں، اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ ہر گز نہ نکلیں گے، اور اگر اُن سے جنگ کی گئ تو یہ اُن کی
ہر گز مدد نہ کریں گے، اور اگر یہ ان کی مدد کریں بھی تو پیٹھ پھیر جائیں گے اور پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے "
پھر وقت نے یہ ثابت کیا کہ قرآنِ کریم کی یہ پیش گوئی صد فی صد صحیح ثابت ہوئی

30. **یہودیوں کی تمنائے موت** - قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ (5:67) "اِن سے کہو، "اے لوگو جو یہودی بن گئے ہو، اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم اپنے اِس زعم میں سچے ہو، لیکن یہ ہر گزاس کی تمنا نہ کریں گے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے جو یہ کر چکے ہیں، اور اللہ اِن ظالموں کو خوب جانتا ہے"

31. **مکہ کے لوگ ایمان قبول کر لیں گے ، مسلمانوں اور ان کے درمیان عداوت ختم ہو جائے گی**- عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (60:7) "امید ہے اللہ تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان محبت ڈال دے گا جن سے آج تم نے دشمنی مول لی ہے اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور وہ غفور و رحیم ہے" یہ پیش گوئی بھی پوری ہو کر رہی اور مکہ کے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا

32. **"قرآن" بہت پڑھی جانے والی کتاب**۔ قرآن مجید کو ابتدائے نبوت ہی میں اسی نام سے موسوم کیا گیا، جب ایمان لانے والوں کی تعداد انگلیوں پہ گنی جا سکتی تھی ، اس وقت اس کو بہت زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کہنا بہت بڑی بات تھی لیکن ڈیڑھ ہزار سال کی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے ۔ الم ﴿١﴾ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾، الف لام میم ، یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے اُن پر ہیزگار لوگوں کے لیے

33. **آپ ﷺ کے لیے بعد میں آنے والا دور پہلے دور سے بہتر ہو گا** - وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾ (سورۃ الضحی) "اور یقیناً آپ لیے بعد کا دور پہلے دور سے بہتر ہے اور عنقریب آپ کا رب تمھیں اتنا دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے" یہ پیش گوئی بالکل ابتدائے نبوت میں کی گئی اور زمانہ گواہ ہے کہ یہ کس طرح پوری ہوئی

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

34. یہودی تا قیامت عیسائیوں کے زیر دست رہیں گے - يٰإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (5:67) "(وہ اللہ کی خفیہ تدبیر ہی تھی) جب اُس نے کہا کہ، "اے عیسیٰؑ! اب میں تجھے واپس لے لوں گا اور تجھ کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور جنھوں نے تیرا انکار کیا ہے اُن سے (یعنی ان کی معیت سے اور ان کے گندے ماحول میں ان کے ساتھ رہنے سے) تجھے پاک کردوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں (نصاریٰ) کو قیامت تک ان لوگوں پر بالادست رکھوں گا جنھوں نے تیرا انکار کیا ہے (یعنی یہود)" تاریخ اس پر بھی گواہ ہے کہ نصاریٰ یہود پر ہمیشہ غالب رہے اور یہود زیردست رہے (حتیٰ کہ یہود کی ناجائز ریاست بھی نصاریٰ کی مدد کی بدولت قائم ہے)

35. یہود پر ذلت اور مسکنت تا ابد مسلط رہے گی ۔ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ (3:112) "یہ جہاں بھی پائے گئے اِن پر ذلت کی مار ہی پڑی، کہیں اللہ کے ذمہ یا انسانوں کے ذمہ میں پناہ مل گئی تو یہ اور بات ہے یہ اللہ کے غضب میں گھر چکے ہیں، ان پر محتاجی و مغلوبی مسلط کر دی گئی ہے" یہود کا وجود اہلِ دنیا کے لیے عبرت کا نمونہ ہے، یہ واحد قوم ہے جو ہزاروں سال سے دنیا کے سٹیج پر زندہ ہے۔ اس نے زوال کا شکار ہونے کے بعد کبھی عروج کا منہ نہیں دیکھا۔ ایک عظیم منصب سے معزول کیے جانے کے بعد اسے کبھی عزت نہ مل سکی، ان کی تاریخ کے مجموعی تناظر میں قرآن کی یہ پیشگوئی حرف بہ حرف ٹھیک ثابت ہوئی ہے، اگر انہیں کوئی وقتی طور پر کہیں اس سے استثناء ملا بھی ہے تو قرآن کے مطابق وہ اللہ کے ذمہ یا انسانوں کے ذمہ ملا ہے (مزید تفصیل سورۃ آلِ عمران آیت ۱۱۲)

36. اللہ تعالیٰ قیامت تک یہود پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں عذاب دیں گے- وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ (7:167) "اور یاد کرو جبکہ تمہارے رب نے اعلان کر دیا کہ "وہ قیامت تک برابر ایسے لوگ بنی اسرائیل پر مسلط کرتا رہے گا جو ان کو بدترین عذاب دیں گے" —دنیا کی تاریخ اس کو مسلسل سچ ثابت کر رہی ہے

قرآنِ کریم کی پیشین گوئیاں

37. قریش نے اگر نبی ﷺ کو اس شہر سے نکالا تو پھر وہ خود بھی زیادہ دیر یہاں نہ ٹھہر سکیں گے: یہ پیش گوئی بھی مکی دور میں کی گئی جو تھوڑے عرصے میں ہی پوری ہو گئی۔ وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا (17:76) "اور یہ لوگ اس بات پر بھی تلے رہے ہیں کہ تمہارے قدم اِس سرزمین سے اکھاڑ دیں اور تمہیں یہاں سے نکال باہر کریں لیکن اگر یہ ایسا کریں گے تو تمہارے بعد یہ خود یہاں کچھ زیادہ دیر نہ ٹھہر سکیں گے

38. اہل ایمان کی دشمنی میں یہود اور مشرکین زیادہ سخت ہوں گے بہ نسبت نصاریٰ کے۔ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (5:82) "تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے، اور ایمان لانے والوں کے لیے دوستی میں قریب تر اُن لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اِس وجہ سے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور تارک الدنیا فقیر پائے جاتے ہیں اور اُن میں غرور نفس نہیں ہے

39. مشرکین مکہ پر مسلسل زمین تنگ ہو رہی ہے۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (13:41) "کیا یہ (مشرکین مکہ) دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم اِس سرزمین پر چلے آ رہے ہیں اور اس کا دائرہ ہر طرف سے تنگ کرتے چلے آتے ہیں؟" یہ پیش گوئی بھی مکہ میں کی گئی اور چند سالوں ہی میں دنیا نے دیکھا کہ مکہ کے اطراف کے قبائل بھی نبی اکرم ﷺ کے حلیف بن گئے اور اہل مکہ کی شمالی اور جنوبی دونوں تجارتی شاہراہیں مسلمانوں کے رحم و کرم پر تھیں۔اور عملاً اہل مکہ کے لیے زمین تنگ ہو گئی

40. مکہ خون خرابے کے بغیر پر امن طور پر فتح ہو گا: لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ... فی الواقع اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا جو ٹھیک حق کے مطابق تھا انشاءاللہ تم ضرور مسجد حرام میں پورے امن کے ساتھ داخل ہوگے (48:27)